روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 22 ستمبر 2006ء 28 شعبان 1427 ہجری 22 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 214

کُفر اور فقر سے پناہ

حضرت ابوبکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میری سماعت کی حفاظت فرما۔ اے اللہ میری بینائی کی بھی حفاظت فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر:4426)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ایسا گروہ بھی پایا جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ دعا کچھ چیز نہیں ہے اور قضا و قدر بہرحال وقوع میں آتی ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ لوگ نہیں جانتے کہ باوجود سچائی مسئلہ قضاء وقدر کے پھر بھی خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں بعض آفات کے دور کرنے کے لئے بعض چیزوں کو سبب ٹھہرا رکھا ہے جیسا کہ پانی پیاس کے بجھانے کے لئے اور روٹی بھوک کے دور کرنے کے لئے قدرتی اسباب ہیں پھر کیوں اس بات سے تعجب کیا جائے کہ دعا بھی حاجت برآری کے لئے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ایک سبب ہے جس میں قدرت حق نے فیوض الٰہی کے جذب کرنے کے لئے ایک قوت رکھی ہے۔ ہزاروں عارفوں راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ قضا و قدر میں پہلے سب کچھ قرار پاچکا ہے۔ مگر جس طرح یہ قرار پاچکا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہوگا اور پھر یہ دوا استعمال کرے گا تو وہ شفا پاجائے گا۔ اسی طرح یہ بھی قرار پاچکا ہے کہ فلاں مصیبت زدہ اگر دعا کرے گا تو قبولیت دعا سے اسباب نجات اس کے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ اور تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ جس جگہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اتفاق ہو جائے کہ بہمہ شرائط دعا ظہور میں آوے وہ کام ضرور ہو جاتا ہے۔ اسی کی طرف قرآن شریف کی یہ آیت اشارہ فرما رہی ہے۔ .... یعنی تم میرے حضور میں دعا کرتے رہو۔ آخر میں قبول کرلوں گا۔ تعجب کہ جس حالت میں باوجود قضا و قدر کے مسئلہ پر یقین رکھنے کے تمام لوگ بیماریوں میں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر دعا کا بھی کیوں دوا پر قیاس نہیں کرتے؟

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 232)

درس القرآن

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کی ریکارڈنگ رمضان المبارک کے دوران مورخہ 24 ستمبر 2006ء سے روزانہ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4 بجے نشر ہوا کرے گی۔ یہ درس انگریزی زبان میں ہونگے۔ اردو ترجمہ اہل ربوہ کیلئے MTA-2 پر نشر ہوگا۔ بیرون ربوہ احباب بھی Audio فریکونسی تبدیل کرکے اردو ترجمہ سن سکیں گے۔

(نظارت اشاعت)

ڈاکٹرز کی ضرورت

۞ فضل عمر ہسپتال کے درج ذیل شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی ضرورت ہے ایسے ڈاکٹرز جو MBBS ہوں اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔

شعبہ جات: جنرل میڈیسن، گائنی، پیڈز، سرجری

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمائش

۞ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز مورخہ 24 ستمبر 2006ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں ایک IT کیریئر نمائش منعقد کر رہی ہے۔ اس میں طلباء کو سینئرز سے رابطہ کے مواقع ملیں گے۔ مزید معلومات کیلئے مکرم بلال احمد باجوہ صاحب 0321-4495589 یا مکرم مسرور ساجد صاحب 0300-8459643 یا careers-lhr@aacp.info پر رابطہ کریں۔

(چیئر مین AACP)

بجلی بند رہے گی

۞ جملہ صارفین چناب نگر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 21 تا 23 ستمبر، 25 تا 28 ستمبر، 30 ستمبر 2006ء کو بجلی الیون K.V نئے پولوں پر تار لگانے کی وجہ سے بند رہے گی اور درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، دارالفتوح، نصیر آباد (حلقہ سلطان) دارالفضل۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 401)

احمدی بھائی کے لئے دعاؤں کا چلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مجلس علم وعرفان:۔

"ایک شخص نے ایک دوست کی شکایت حضور امام مغفور میں کی کہ اس میں یہ برائی ہے فرمایا اگر یہ شکایت تم نے نیک نیتی سے اس کی خیرخواہی کے لئے کی ہے تو بتاؤ کیا تم نے اول اس کے لئے **چالیس دن رو رو کر خداتعالیٰ کے حضور دعا کرلی ہے کہ اے میرے مولا جو مقلب القلوب ہے اس کے حال کی اصلاح کردے**"۔

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان دسمبر 1912ء)

سنگ پارس

قدرت ثانیہ کے مظہر اول نے ایک بار ارشاد فرمایا "لوگ اکسیر کیمیا اور سنگ پارس تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ میرے لئے تو **حضرت مرزا صاحب پارس تھے میں نے ان کو چھوا تو بادشاہ بن گیا**"

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان جلد 7 دسمبر 1912ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی قرآن وحدیث سے والہانہ عقیدت

حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل (وفات 27 ستمبر 1966ء) کا ایک چشمدید واقعہ جو فرزندان احمدیت میں تعلیم دین کا نیا ولولہ پیدا کردے گا۔

حضرت قاضی صاحب نے عہد خلافت اولیٰ میں لکھا:

اس وقت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ایثار کا ایک واقعہ میرے پیش نظر ہے۔ جس کے لئے میں اپنے دل محبت منزل میں غیر معمولی مسرت کا جوش پاتا ہوں۔ آپ نہایت کامیابی کے ساتھ گورنمنٹ کالج میں تعلیم پاتے تھے ایف اے پچھلے سال بہت تعریف کے ساتھ پاس کیا اب بی اے میں پڑھتے تھے کہ یکا یک آپ پر وہ جذبہ غالب آیا جو اس خاندان کا اصلی ورثہ ہے اور جو اس دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے نوزدہ سالہ عزیز نوجوان نے دکھایا وہ کیا کہ تمام ان ترقیات کی امیدوں اور آرزوؤں پر جو اس کالج کی تعلیم کے ساتھ وابستہ ہوسکتی ہیں سن رشد کو پہنچتے ہی لات مار کر دین کو دنیا پر مقدم کرلیا۔ اور کالج سے نام کٹا کر قرآن وحدیث پڑھنے میں مشغول ہوگئے۔ میں کہ ابتداء سے نیاز مندانہ تعلقات رکھنے والا ہوں۔ اور اصلی حالات وخیالات سے بوجہ بے تکلفی یقینی طور پر اطلاع پا سکتا ہوں۔ اس فقرے کی لذت اب تک اپنے اندر پاتا ہوں کہ **قاضی صاحب کالج تو پھر بھی مل جائے گا مگر زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ممکن ہے کہ قرآن مجید وحدیث پڑھنے کا اور پھر وہ بھی نورالدین ایسے پاک انسان سے پھر موقعہ نہ مل سکے اس لئے میں نے یہی بہتر جانا** (جزاہ اللہ احسن الجزاء) اب دیکھنا یہ ہے کہ اس پڑھائی چھوڑنے کی وجہ کیا ہے کہ خدانخواستہ صاحبزادہ صاحب پڑھنے میں کمزور تھے یا وہاں کچھ مشکلات تھیں ہرگز نہیں۔ بشیر احمد نے لیاقت اور اعلیٰ قابل رشک کیریکٹر کا وہ سکہ جمایا تھا۔ کہ اس کی آخری رپورٹ جو شہزادہ محمود کے پاس پہنچی ہے اس میں لکھا ہے An execllent student his leaving is a loss to the College.G.A.W بہت عمدہ طالب علم اور اس کا کالج کو چھوڑ جانا کالج کے لئے ایک نقصان ہے پس یہ ایثار کا ایک نمونہ ہے جو میں نے اپنے احباء کرام کے سامنے پیش کیا اور ہمیں ایسی ہی مثالوں کی ضرورت ہے اور ایسے ہی نوجوانوں کی ضرورت ہے جو بدو شباب سے اپنے اندر دین سیکھنے دین پھیلانے کی تڑپ رکھتے ہوں اور صاحبزادگان والا تبار سے تو ہمیں بڑی بڑی امیدیں ہیں.........

بجائے اس کے کہ پنجاب یونیورسٹی کے بی اے ہوں امید ہے کہ بشیر احمد بی۔اے آکسن بھی ہوں۔ اور وہیں حضور مغفور کا وہ کشف پورا ہو۔ جس میں آپ انگلستان میں ایک منبر پر چڑھ کر.........کررہے ہیں اور قسم قسم کے جانور آپ نے پکڑے ہیں الٰہی وہ تازگی بخش ایام لاکہ تمام قدرتوں کا سرچشمہ تو ہے تیرے مامور نے جو دعائیں کیں ہیں میں یقین رکھتا ہوں وہ ضائع جانے والی نہیں

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہوویں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

صاحبزادہ صاحب آجکل اپنی دینی تعلیم کے علاوہ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول کے مشیر معاون پڑھنے والے بچوں کے شفیق ومہربان مصلح اور بہت سے دینی کام اپنے متعلق رکھتے ہیں اور انگریزی سٹڈی بھی جاری ہے۔

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان مارچ 1913ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم افتخار اللہ سیال صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید ربوہ اور مکرمہ مبارکہ افتخار صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے مورخہ 11 ستمبر 2006ء کو نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احتشام احمد سیال نام عطا فرمایا ہے نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچہ محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب ابن محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ کا بھتیجا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، خادم دین، نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ)

۞ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم عنایت حسن خاں صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 2/19 دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی
2۔ مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی وفات یافتہ
ورثاء مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ
(i) مکرم اشفاق خاں صاحب۔ خاوند
(ii) مکرمہ سارہ قراۃ العین صاحبہ۔ بیٹی
(iii) مکرمہ زہرہ نورالعین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرمہ فرح دیبا صاحبہ ٹیچر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری ثناء اللہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت چشتیاں ضلع بہاولنگر ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر قسم کی بیماریوں سے شفاء دے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم مبارک احمد صاحب میلو نمبردار رلیو کے نواسے منیب احمد میلو واقف نو نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا۔ اور مکرم ناصر احمد صاحب گورایہ مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو زیادہ سے زیادہ دینی علوم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم لئیق احمد صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے خسر محترم چوہدری عبدالسلام صاحب درویش قادیان مورخہ 18 ستمبر 2006ء کو بعمر 83 سال قادیان میں وفات پاگئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری عبدالحکیم صاحب اور دادا کا نام منشی حاکم دین صاحب تھا۔ آپ نے درگانوالی ضلع سیالکوٹ سے اپنی جوانی کے دنوں میں ہی قادیان میں درویشی کی زندگی اختیار کی اور پہلے 313 درویشوں میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔ آپ قادیان میں مختلف عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے مورخہ 20 ستمبر 2006ء کو بعد نماز عصر پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں عمل میں آئی۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب مغل پورہ لاہور کو لہے کی ہڈی کا فریکچر ہوگیا ہے تکلیف بہت ہے ضعیف العمری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر پریشانی اور مشکل سے محفوظ رکھے اور جلد صحت وتندرستی والی عمر عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت قاضی زین العابدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت صوفی احمد جان صاحب حضرت مسیح موعود کے ان اولین عشاق میں سے تھے جنہوں نے اپنے کثیر ارادت مندوں اور عقیدت مندوں کی پروا نہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستگی اختیار کر لی تھی اور شاہی پر غلامی کو ترجیح دی۔ آپ کے اس عمل سے آپ کے مریدوں کی بھی ایک تعداد آپ کے پیچھے حضرت مسیح موعود کی ان بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئی، چنانچہ ایسے مریدوں میں ایک نام حضرت قاضی زین العابدین صاحب سرہندی کا بھی ہے جو حضرت صوفی احمد جان صاحب کے دلی محبین میں سے تھے۔

حضرت قاضی زین العابدین ولد غلام حسین صاحب خانپور ریاست پٹیالہ ڈاک خانہ سرہند کے رہنے والے تھے۔ بڑے وجیہہ، خوش شکل اور خوبصورت لحن کے مالک تھے، نہایت ذہین اور زیرک تھے اور ایک عمدہ حکیم بھی تھے۔ آپ کے ایک بھائی حضرت قاضی نظام الدین صاحب بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل تھے۔

حضرت قاضی صاحب احمدیت سے پہلے حضرت صوفی احمد جان صاحب سے بہت عقیدت رکھتے تھے یہاں تک کہ حضرت صوفی صاحب کی وفات کے بعد ایک دفعہ ان کے صاحبزادے پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی یکے از 313 (وفات 8 جنوری 1951ء) مع اہل وعیال حضرت قاضی صاحب کے ہاں خانپور تشریف لائے تو آپ نے اپنے داماد حضرت میاں محمد ظہورالدین صاحب کو حضرت پیر افتخار احمد صاحب سے بیعت کرا دیا۔

1885ء کے اوائل میں حضرت صوفی احمد جان صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود کی اجازت سے جب حج پر روانہ ہونے لگے تو حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم سے انہیں ایک دردانگیز دعا تحریر فرمائی اور ساتھ ہدایت دی کہ ''آپ پر فرض ہے کہ انہیں الفاظ سے بلا تبدیل و تغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے دعا کریں''۔ چنانچہ حضرت صوفی صاحب نے یہ دعا بیت اللہ شریف میں بھی اور میدان عرفات میں بھی پڑھی۔ آپ کے پیچھے اس وقت آپ کے تقریباً 20 خدام اور عقیدت مند بھی تھے جن کو آپ نے فرمایا کہ میں حضرت مسیح موعود کا دعائیہ مکتوب بلند آواز سے پڑھتا ہوں تم سب آمین کہتے جاؤ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ آپ کے ساتھ اس حج اور پھر حضرت مسیح موعود کی دعا میں شامل ہونے والے خدام میں سے ایک حضرت قاضی زین العابدین صاحب بھی تھے۔

(ریویو آف ریلیجنز اکتوبر 1942ء۔ صفحہ 16)

آپ فرماتے ہیں کہ حضرت منشی احمد جان صاحب وہ بزرگ ہستی ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی ابتدائی حالت کو ہی دیکھ کر لوگوں کی بیعت لینا چھوڑ دی تھی اور جو کوئی آتا اس کو آپ فرمایا کرتے تھے کہ اب جس کو یاد الٰہی کا شوق ہو وہ قادیان مرزا غلام احمد صاحب کے پاس جائے۔ ہم مخلوق خدا کو ایک ایک قطرہ دیا کرتے تھے مگر یہ شخص یعنی حضرت مسیح موعود تو ایسا عالی ہمت پیدا ہوا ہے کہ اس نے تو چشمہ پر سے پتھر ہی اٹھا دیا اب جس کا جی چاہے سیر ہو کر پیئے۔

حضرت صوفی صاحب کی وفات کے بعد (جو 27/ دسمبر 1885ء میں ہوئی) حضرت قاضی صاحب نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر جا کر مراقبہ کیا اور یاد الٰہی کرتے رہے اس دوران آپ کئی بار قادیان آئے اور آکر ہفتہ ہفتہ ٹھہر کر واپس چلے جاتے۔ بالآخر فرماتے ہیں کہ ''حضرت منشی احمد جان صاحب کی عقیدت کی وجہ سے میں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی پھر حضرت اقدس کی مجلس کا جو رنگ مجھ پر چڑھا اس کے آگے پھر پہلی رنگت پھیکی نظر آنے لگی''۔

(رجسٹر روایات نمبر 11 صفحہ 358)

آپ نے 21 فروری 1892ء کو بمقام کپور تھلہ حضور کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا جب کہ حضور سیالکوٹ سے واپسی پر کپور تھلہ کے سفر پر تھے۔ رجسٹر بیعت میں آپ کی بیعت اس طرح درج ہے۔

21 فروری 1892ء بمقام کپور تھلہ۔ زین العابدین ولد غلام حسین خان پور ریاست پٹیالہ ڈاکخانہ سرہند۔

دسمبر 1892ء میں آپ قادیان آئے اور جماعت احمدیہ کے دوسرے تاریخی جلسہ میں شرکت فرمائی چنانچہ آپ کا نام شاملین جلسہ کے اسماء مندرجہ آئینہ کمالات اسلام میں 78ویں نمبر پر درج ہے، اس خوش نصیبی کے علاوہ آپ کے حصہ میں یہ سعادت بھی آئی کہ حضور نے آپ کا نام 313 کبار رفقاء مندرجہ کتاب ''انجام آتھم'' میں بھی رقم فرمایا ہے۔ آپ کا نام 313 رفقاء میں 50ویں نمبر پر اس طرح درج ہے۔

50۔ قاضی زین العابدین صاحب خانپور سرہند

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

اسی طرح حضور نے اپنے ایک اشتہار میں مخالفین کی طرف سے گورنمنٹ کو پہنچائی گئی خلاف واقعہ اطلاعات کی تردید کرتے ہوئے اپنے خاندان اور سلسلہ کے صحیح حالات بیان فرمائے تھے اور بطور نمونہ اپنی جماعت کے 316 رفقاء کے نام درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی 231 نمبر پر موجود ہے، یہ اسماء کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 350-357 پر موجود ہیں۔

آپ نے اپنی ایک بیٹی کی شادی حضرت میاں محمد ظہورالدین صاحب آف ڈولی کہار آگرہ کے ساتھ کی جو آپ کے شاگردوں میں سے ہی تھے وہ فرماتے ہیں:۔

''اول میں مکرم معظم جناب قاضی نظام الدین صاحب کے پاس بہت عرصہ پڑھا ہوں جو اپنے علم و فضل میں خاص شہرت رکھتے تھے۔ ان کے بعد پھر میں نے مکرم معظم جناب قاضی زین العابدین صاحب کے پاس گلستان.......... فارسی مسائل کی کتاب پڑھی ہے، آپ بہت ہی ذہین حکیم بھی تھے۔ جس کام کو انہوں نے ایک نظر دیکھا اسے کمال کو پہنچا کر چھوڑا۔ ایک دفعہ انہوں نے کسی اخبار میں سے خبر پڑھی کہ لیکھرام آریہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق قتل ہو گیا کیونکہ یہ شخص دین کا دشمن تھا، آپ جہاں جاتے حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کا ذکر کرتے............

قاضی زین العابدین صاحب مجھے بہت محنت سے پڑھاتے تھے کچھ عرصہ بعد میں بیمار ہو گیا۔ بیمار بھی ایسا کہ بڑے بڑے حکماء نے جواب دے دیا کہ اب یہ نہیں بچے گا۔ میرے والدین کے اس وقت کوئی نرینہ اولاد نہ تھی اور میرے خسر قاضی زین العابدین کو بے حد صدمہ تھا کہ ایک روز انہوں نے اپنے برادر قاضی نظام الدین صاحب سے مشورہ کیا کہ حکماء لوگوں نے تو جواب دے دیا ہے میرے خیال میں ظہورالدین کا طب روحانی سے علاج کیا جائے ممکن ہے اللہ تعالیٰ شفا بخشے انہوں نے بھی قاضی زین العابدین صاحب کے اس مشورہ کو پسند کیا لہٰذا اب خیال ہوا کہ کون علاج کرے میرے خسر نے فرمایا کہ علاج تو میں ہی شروع کر دیتا لیکن میرا خیال نہ جمے گا اس علاج میں خیال کا جمنا ہی ضروری ہے انہوں نے اپنے برادر خورد قاضی نظام الدین صاحب سے کہا کہ تم علاج شروع کرو لہٰذا علاج شروع ہو گیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بلا کسی اور دوا کے مجھے طب روحانی کے علاج سے ہی شفا دے دی۔ الحمد للہ علی ذالک۔ جب میری حالت رو بصحت ہوئی تو مجھے میرے خسر صاحب نے ایک کتاب حضرت مسیح موعود کی جس کا نام انوار الاسلام ہے۔ لا کر دی وہ کتاب ان کی دی ہوئی اب تک میرے پاس ہے.......... میں نے حضور کے دست مبارک پر 1905ء میں بیعت کی۔..........''

میرے بیعت ہونے سے دو یا ڈیڑھ سال قبل میرے خسر قاضی زین العابدین صاحب نے مجھ سے ایک روز فرمایا کہ یہاں گردونواح میں طاعون کا زور ہے ہم قادیان جا رہے ہیں اگر تم بخوشی اجازت دو تو میں اپنی لڑکی کو بھی قادیان اپنے ہمراہ لے جاؤں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کو مجھ سے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے آپ اگر لے جانا چاہیں تو لے جا سکتے ہیں لہٰذا وہ دوسرے یا تیسرے روز قادیان شریف کو مع اہل وعیال کے روانہ ہو گئے''

(رجسٹر روایات نمبر 11 صفحہ 350-353)

احمدیت میں آنے کی وجہ سے مخالفین کی طرف سے بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ استقلال کے ساتھ اس پر قائم رہے۔ 1898ء میں ایسی ہی ایک صورت حال سے آپ کو گزرنا پڑا لیکن آپ نے صبر سے کام لیا۔ حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام ایک مکتوب میں لکھا:

مکرم قاضی زین العابدین اور ان کے فرزند رشید حضرت مرزا صاحب کے مخلص احباب میں سے ہیں، ان کی قضاء بہت تھی مگر لدھیانہ کے مولویوں نے حملہ کر کے لوگوں کو ان پر بدظن کر دیا اور ان کو تکلیف پہنچائی ہے جہاں تک ممکن ہو آپ ہمدردی فرماویں۔

(مکتوبات رفقاء احمد جلد اول صفحہ 25 از ملک صلاح الدین صاحب۔ ایم اے)

آپ کے داماد حضرت میاں محمد ظہورالدین صاحب حضرت مسیح موعود کی وفات پر آپ کی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''......یکایک ہم لوگوں کو خبر لگی کہ حضرت مسیح موعود کا لاہور میں وصال ہو گیا ہے، میرے خسر قاضی زین العابدین صاحب اس خبر کو سن کر دیوانوں کی طرح ہو گئے ہمیں کچھ نہ سوجھتا تھا ہم اس حالت میں اسٹیشن سرہند پر پہنچے وہاں اسٹیشن کے بابو نور احمد صاحب سے قاضی صاحب نے کہا کہ آپ لاہور تار دے کر دریافت کریں کہ کیا واقعی بات درست ہے کہ حضرت مسیح موعود کا وصال ہو گیا ہے۔ ہماری ایسی حالت کو دیکھ کر بہت سے غیر احمدی ہمارے پیچھے ہنسی مذاق کرتے ہوئے چلے آرہے تھے جو جس کے دل میں آتا بکواس کرتا تھا، ہم غم کے مارے دیوانوں کی طرح پھر اپنے گھر کو آ گئے.......... حضرت مسیح موعود کے جانشین حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین صاحب منتخب ہوئے ہم سب نے اپنی اپنی بیعت کے خطوط روانہ کر دیئے۔

(رجسٹر روایات نمبر 11 صفحہ 367-368)

جماعت احمدیہ کینیڈا کا تیسواں جلسہ سالانہ

مختلف قومیتوں کے پندرہ ہزار احباب کی آمد۔عمائدین کینیڈا کے خطاب اور علماء کی تقاریر

مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب۔ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

خداتعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا تیسواں جلسہ سالانہ 7 تا 9 جولائی 2006ء کو ٹورانٹو میں ایئر پورٹ روڈ پر واقع انٹرنیشنل سنٹر میں منعقد ہوا۔

خداتعالیٰ کے فضل سے امسال پندرہ ہزار سے زائد افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے۔کینیڈا کے علاوہ 20 ممالک سے آنے والے تقریباً چھ سو افراد تھے۔ جس میں افغانستان، پاکستان، کویت، سعودی عرب متحدہ عرب امارات، چین، جاپان، اٹلی، یونان، جرمنی بوسنیا، ہالینڈ، بیلجیئم، آئرلینڈ، انگلستان، امریکہ، آسٹریلیا بھارت، برما، بورکینا فاسو، بارباڈوز اور بعض دیگر ممالک سے آئے ہوئے عاشقان احمدیت شامل تھے۔

2 جولائی 2006ء کو بیت الذکر ٹورانٹو میں نماز ظہر سے قبل جلسہ سالانہ کے رضاکاروں اور افسران سے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے خطاب کیا۔مکرم امیر صاحب نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک عظیم خلق مہمان نوازی کے نہایت ایمان افروز اور دلگداز واقعات بیان فرمائے اور بیش قیمت نصائح سے نوازا۔

پہلا دن

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے اڑھائی بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔آپ نے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد فرمودہ جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کا ذکر کیا۔

پہلا اجلاس

کھانے کے وقفہ کے بعد جلسہ سالانہ کی کارروائی مکمل جماعتی وقار کے ساتھ شام پانچ بجے شروع ہوئی۔ پہلا اجلاس مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا:۔

معزز مہمانوں کی آمد

اس کارروائی کے دوران Honorable Stockwall Day, وزیر برائے پبلک سیفٹی کینیڈا، واجد علی خان، ممبر پارلیمنٹ اور جناب گریگ سورباراوزیر برائے فنانس اونٹاریو تشریف لائے۔

پاکستانی نژاد ممبر پارلیمنٹ جناب واجد علی خان نے نعروں کی گونج میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں اور آپ کو مل جل کر معاشرہ سے برائیوں اور جرائم کا خاتمہ کرنا ہے اور امن وسلامتی کی تعلیم دینا ہے۔اس اہم مہم کے لئے ہم آپ کی جماعت احمدیہ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

صوبہ اونٹاریو کے وزیر خزانہ گریگ سوربارانے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کینیڈین سوسائٹی درحقیقت امیگرنٹس یعنی دیگر ممالک سے آنے والوں کی سوسائٹی ہے۔ جہاں پچھلے دو سو سال میں تمام مذاہب اور قومیتوں کے لوگ لہر در لہر آکر آباد ہوئے اور ہمارے پُرامن اور صلح پسند معاشرہ کو تقویت بخشی۔ گزشتہ تیس سالوں میں یہ لہر پاکستان سے آپ کی جماعت احمدیہ کی صورت میں نہ صرف معاشی بلکہ روحانی سفر میں ایک نئی قوت بن کر اُبھری ہے اور کینیڈین سوسائٹی میں (دین حق) کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے ہم آپ پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔

Honorable Stockwell Day وزیر برائے پبلک سیفٹی نے کینیڈا کے وزیر اعظم جناب سٹیفن ہارپر کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام دیا۔اور کہا کہ میں نے آج آپ کی پیش کی ہوئی دین حق کی تعلیمات کو بہت دلچسپی سے سنا ہے اور مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ دین حق کا یہ پیغام کینیڈا کو اور دُنیا کو سنانے کی بہت ضرورت ہے۔اور میں بھی یہ پیغام دُنیا تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔آپ نے کہا کہ تمام عمر کے لوگوں کا یہ اجتماع ایک خوش آئند بات ہے۔اور میں یقین رکھتا ہوں کہ دعاؤں کی قوت سے خداتعالیٰ کی رحمت طلب کرتے ہوئے خاندان کے چھوٹے بڑے مل کر کینیڈا کے خوابوں کی تعبیر بن سکتے ہیں۔

پہلے اجلاس کی دوسری تقریر جامعہ احمدیہ کینیڈا کے پروفیسر مولانا مکرم مختار احمد چیمہ صاحب کی تھی۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات حسنہ میں سے ایک صفت رزاقیت پر سیر حاصل بحث کی۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے محقق مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب نے قرآن کریم ایک دُرِّ مکنون کے موضوع پر علمی، تحقیقی اور دلچسپ بحث کی۔

مستورات کے جلسہ گاہ کی چند جھلکیاں

مستورات کے حصہ میں مکرم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد محترمہ مبارکہ میاں صاحبہ نے جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض ومقاصد اور ہماری ذمہ داریاں اور صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ ایم اے نے بنی نوع انسان سے حسن خلق کے موضوعات پر علمی اور تحقیقی تقاریر کیں۔

دوسرا دن

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح 10 بج کر 35 منٹ پر مکرم ملک لال خان صاحب نائب امیر دوم جماعت احمدیہ کینیڈا کی زیر صدارت ہوا۔

اس اجلاس میں جامعہ احمدیہ کی صد سالہ تاریخ 1906-2006ء کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

تلاوت، نظم اور تراجم کے بعد مہمان مقرر ممبر پارلیمنٹ تشریف لائے۔سردار گوربخش سنگھ ملہی 1993ء سے ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ انہوں نے حاضرین سے خطاب کے دوران اپنے حلقہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کے تمام اراکین کو خوش آمدید کہا۔ آپ نے جماعت احمدیہ سے اپنی تیس سالہ دوستی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی جماعت کی مہمان نوازی محبت اور پیار فقید المثال ہے۔اور انہوں نے بتایا کہ اُنہیں دو مرتبہ قادیان جانے کا بھی اتفاق ہوا ہے اور خلوص و وفا کا وہی نقشہ انہیں وہاں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔

جامعہ احمدیہ ماضی تا حال

گیارہ بجے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی پہلی تقریر جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالب علم مکرم فرحان اقبال صاحب نے انگریزی میں کی جب کہ دوسری تقریر جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالب علم مکرم ایاز محمود خان صاحب نے اسی موضوع پر اردو میں کی۔

دوسرے اجلاس کی تیسری تقریر 11 بجکر 25 منٹ پر مکرم کلیم احمد ملک صاحب، صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا نے انگریزی میں کی۔اور آپ نے دعوت الی اللہ کے میدان میں حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کے علم و فضل، توکل علی اللہ اور مکاشفات الٰہیہ پر روشنی ڈالی۔اور آپ کی کتاب حیات قدسی سے الٰہی تصرفات کے بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

تقریباً بارہ بجے جامعہ احمدیہ کینیڈا کے شب و روز کی ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی جو مستورات کے جلسہ گاہ میں بھی براہ راست دیکھی گئی۔

اس دستاویزی فلم کے بعد اس اجلاس کی چوتھی تقریر ساڑھے بارہ بجے شروع ہوئی۔مکرم مرزا محمد افضل صاحب مربی سلسلہ برٹش کولمبیا نے دعوۃ الی اللہ وقت کی ایک اہم ضرورت کے موضوع پر ایمان افروز خطاب فرمایا۔

اس اجلاس کی پانچویں تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے دو پہر ایک بجے شروع کی۔مکرم مولانا صاحب موصوف نے علم و عرفان کے حصول کی اہمیت، افادیت اور ضرورت پر زور دیا اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کے ارشادات، آنحضرت ﷺ کی احادیث اور حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ تعلیم پیش کی۔

کھانے کے وقفہ کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

مستورات کے جلسہ گاہ کی مختصر روداد

دوسرے روز دوسرے اجلاس میں محترمہ نعمانہ مسرت صاحبہ نے سیرۃ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، محترمہ تانیہ خان صاحبہ نے (دین حق) مغرب کے لئے کیوں ناگزیر ہے، محترمہ ناہید کھوکھر صاحبہ نے برکات خلافت کے موضوعات پر عالمانہ خطاب کئے۔

اس کے بعد سابق صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ نے تمام اعمال صالحہ کا منبع اور سرچشمہ قرآن کریم ہے، کے موضوع پر ایمان افروز خطاب کیا۔

اس اجلاس میں دو نو مبائع خواتین محترمہ فرح احمد صاحبہ اور محترمہ عینا صاحبہ نے احمدیت قبول کرنے کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔آپ دونوں کا تعلق ہندو خاندانوں سے تھا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ ایم اے صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے کی۔آپ نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور تمام رضاکاروں کی بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور اجتماعی دعا کروائی اور یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کینیڈا 2006ء کا تیسرا اجلاس مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کی زیر صدارت ٹھیک چار بجے شام شروع ہوا۔

تلاوت، نظم اور تراجم کے بعد لبرل پارٹی کی ممبر پارلیمنٹ آنریبل جوڈی سگرو نے خطاب کیا۔آپ وزیر برائے سٹیزن شپ اور امیگریشن کینیڈا رہی ہیں۔ موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ سے اپنے گہرے روابط کا ذکر کیا اور کہا کہ آپ لوگوں سے

مل کر مجھے ہمیشہ ایک دلی خوشی ہوتی ہے۔اور آپ کے حُسن اخلاق سے ایک عظیم کینیڈا کی تعمیر وتشکیل میں مدد مل رہی ہے۔اُنہوں نے کہا کہ آپ کی نو جوان نسل کی کینیڈا کی تعمیر میں ہمیں بہت ضرورت ہے۔کیونکہ آپ ہی میں سے مستقبل کے نئے وزیراعظم، وزراء ،وکیل،ڈاکٹر اور انجینئر بننے والے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ میں خود کو آپ کی کمیونٹی کا ایک حصہ سمجھتی ہوں۔ اور آخر میں آپ نے یقین دلایا کہ میں جماعت احمدیہ سے اپنے تعاون کو برقرار رکھوں گی۔

حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے موقع پر دوران سال وفات پانے والے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست کی جاتی ہے۔ چنانچہ مشن ہاؤس کے سیکرٹری مکرم کرنل دلدار احمد صاحب نے ستائیس (27) مرحومین کے نام پڑھ کر سنائے اور ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے پروفیسر مکرم ہادی علی چوہدری صاحب نے آنحضرت ﷺ بحیثیت رحمۃ للعالمین کے موضوع پر نہایت ایمان افروز خطاب کیا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر دوم مکرم ملک لال خان صاحب نے تقریباً ساڑھے پانچ بجے حاضرین سے انگریزی میں حضرت مسیح موعو کی عائلی زندگی کے موضوع پر خطاب کیا۔

مکرم مولانا محمد اشرف عارف صاحب ،مشنری ویسٹرن کینیڈا نے آنحضرت ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ اجمعین کی سیرت کے خوبصورت پہلوؤں پر اردو میں تقریر کی۔

مکرم مولانا محمد طارق اسلام صاحب ،مشنری ایسٹرن کینیڈا نے ''رفقاء حضرت مسیح موعود کی بے نظیر مالی قربانیاں'' کے موضوع پر اردو میں تقریر کی اور قرآن کریم کی ان آیات کا تذکرہ کیا جن میں مالی قربانیاں کرنے والوں کو بہترین جزا کا وعدہ دیا گیا ہے۔ پھر آپ نے سیرت کی مختلف کتابوں سے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی بے نظیر مالی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ پیش کیا۔

اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

اجلاس شبینہ

مورخہ 8 جولائی 2006ء کو بیت الذکر ٹورانٹو میں اجلاس شبینہ منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب، مربی سلسلہ ایڈمنٹن نے کی۔ اس اجلاس میں دنیا کی معروف انیس مختلف زبانوں میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا پرشوکت اقتباس برکات الدعا، براہین احمدیہ حصہ پنجم سے پیش کیا گیا۔

اجلاس شبینہ کے بعد مغرب اور عشاء کی نماز ادا کی گئیں۔

آخری دن

جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کا آخری دن جماعت کی کارگزاریوں کا ایک بھرپور مظاہرہ ہوتا ہے آج کے دِن تمام شعبہ ہائے احمدیہ اپنی ساری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں شعبہ دعوت الی اللہ تو اِس دِن کو پہلے سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے سارا سال کام کرتا ہے۔داعیان الی اللہ اپنی سال بھر کی محنت کا پھل بڑے اہتمام سے جلسہ میں سجا بنا کر لاتے ہیں۔ملک کے طول وعرض سے حکومت کے وزراء ،شہروں کے میئرز اور کونسلرز، سفارتی نمائندے، پولیس افسران، اخباروں کے صحافی، سیاسی شخصیات، وکلاء، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز اور دانشور وغیرہ اِس دِن مدعو کئے جاتے ہیں۔ رضا کاروں کے چمکتے ہوئے ہشاش بشاش چہرے اور زیر لب دعائیں اِس گہما گہمی میں مہمانوں کے لئے فرش راہ بچھائے رہتی ہیں۔

آخری اجلاس کا پہلا حصہ صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر اول مکرم بیرسٹر عبدالعزیز خلیفہ صاحب نے کی۔

تلاوت اور نظم کے بعد اوک ول کی میئر محترمہ این میلول خطاب کے لئے تشریف لائیں۔ Ann Mulvale گزشتہ اٹھارہ سال سے اوک ویل (Oakville) شہر کی میئر ہیں۔ آپ نے پہلی مرتبہ جلسہ میں شمولیت کی۔ آپ نے بتایا کہ اُنہیں دوسری مصروفیات کی وجہ سے جلدی جانا ہے ورنہ وہ جلسہ کی کارروائی کو ضرور سنتیں۔اُنہوں نے کہا کہ میں آپ ہی کی طرح ایمان اور اعتقاد کے سفر میں خدائے واحد کی مدد سے جو ہم سب سے اپنے بچوں کی طرح پیار کرتا ہے، امن اور ہم آہنگی کی متلاشی ہوں۔اُنہوں نے کہا کہ آپ جن خیالات کا اظہار کرنے، مطالعہ کرنے اور دوسروں کو سکھانے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں، وہ قابل ستائش ہے۔اور یہ بات بھی قابل ستائش ہے کہ آپ کا ایمان اور عقیدہ آپ کو کینیڈین قوم کی تعمیر وترقی میں حصہ دار ہونے کی تعلیم دیتا ہے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم فرحان کھوکھر صاحب نے کی۔آپ نے عصر حاضر کے تقاضوں کے جائزہ لیتے ہوئے دینی تعلیمات کو پیش کیا۔

تقریب تقسیم علم انعامی واسناد

اس تقریر کے بعد مکرم صبیح ناصر صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا نے مجلس کا تعارف کرواتے ہوئے سال رواں کی حسن کارکردگی کی بنیاد پر علم انعامی واسناد کا اعلان کیا۔

چنانچہ مکرم مولانا نسیم مہدی امیر ومشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے مجلس خدام الاحمدیہ کیلگری کو علم انعامی عطا فرمایا۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کو ویسٹن ساؤتھ کو دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن کو سوئم قرار پانے پر شیلڈز عطا کیں۔

اِسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کیلگری حُسن کارکردگی کے اعتبار سے اوّل رہی اور علم انعامی حاصل کیا۔ جب کہ مجلس وان دوئم اور مجلس ٹورانٹو سینٹرل سوئم رہیں اور مکرم امیر صاحب نے ان مجالس کو اسناد خوشنودی عطا فرمائیں۔

اس کے بعد نیشنل تعلیمی ایوارڈ کمیٹی کے چیئرمین مکرم بیرسٹر عبدالعزیز خلیفہ صاحب نے 2004-2005ء میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے پانچ طلباء اور سولہ طالبات کے ناموں کا اعلان کیا۔اور کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ حضور انور جب کینیڈا تشریف لائیں گے تو ان کی خدمت میں درخواست کی جائے گی کہ ازراہ شفقت انہیں ایوارڈز اور انعامات عطا فرمائیں۔اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب طلباء کے لئے مبارک فرمائے۔

انعامات کی تقریبات کے بعد اس اجلاس کے دوسرے حصہ کا آغاز ہوا۔

مہمان مقررین

سب سے پہلے مارکھم شہر اور میئر کی نمائندگی کے لئے وہاں کے پاکستانی نژاد مسلمان کونسلر جناب خالد عثمان نے تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ جس طرح اپنے پروگراموں کے لئے گرمجوشی اور ولولہ سے کام کرتی ہے اِسی طرح مارکھم شہر کے رفاہی کاموں کے لئے بھی آپ کی جماعت اِسی طرح تیار رہتی ہے۔اور یہ جماعت احمدیہ کی انفرادیت ہے کہ وہ ہمیشہ خود اپنے آپ کو رضا کارانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔آپ نے کہا کہ ہمیں قرآن کریم اور سُنت نبوی ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ملک وملت کیلئے اپنی ذمہ داری کو سمجھنا اور اُس پر عمل کرنا چاہئے اور ایک فرض شناس شہری کی طرح قانون کی پاسداری کرتے ہوئے ملکی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہئے۔

ٹورانٹو شہر کی جانب سے کونسلر سوزن ہال نے نمائندگی کی۔آپ نے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ جس طرح کینیڈا میں تمام مذاہب اور عقائد کے لوگوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔اِس طرح اسلام بھی تمام مکتب ہائے فکر کے لوگوں کو مکمل آزادی دیتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں یہ بھی جانتی ہوں کہ تمام مذاہب اور عقیدوں کی بنیادی تعلیم ایک ہی ہے۔ البتہ ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہم اِس یکسانیت سے استفادہ کرنے والے ہوں۔ اُنہوں نے کہا میرے علم میں یہ بات بھی ہے کہ جماعت احمدیہ ساری دُنیا میں بلا امتیاز دکھی انسانیت کی مدد کے لئے پہنچتی ہے اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ وہ کینیڈا میں ہمارے ساتھ ہیں۔آخر میں محترمہ موصوفہ نے ٹورانٹو شہر کے میئر His Worship David Miller کا بھیجا ہوا پیغام پڑھ کر سُنایا۔

ٹورانٹو میں مقیم انڈیا کے قونصلیٹ جنرل جناب ستیش سی مہتا نے حاضرین سے خطاب کیا۔آپ نے انڈیا کی حکومت کی جانب سے مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی جماعت عملی طور پر دُنیا کے ہر ملک میں دین کا حقیقی پیغام یعنی عالمی بھائی چارے کا پیغام پہنچاتی ہے۔اور محبت اور صلح کا پیغام پہنچانے میں مصروف ہے۔اُنہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے آج جب کہ دُنیا بھر میں دین کی تعلیمات کو غلط طور پر پیش کیا جارہا اور (دینی) تعلیمات کے غلط مطلب پہنائے جارہے ہیں۔اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ دین کی حقیقی تصویر دُنیا کو دکھائیں اور میں خوب اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو جماعت احمدیہ کے بانی کی طرف سے آپ کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔

جماعت احمدیہ کے انڈیا سے رشتے کو قونصل جنرل نے انڈیا کے لئے ایک اعزاز قرار دیا اور کہا کہ ہم آپ کے ساتھ خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کی تقریبات کے منتظر ہیں اور اِس موقع پر انڈیا کی حکومت کی طرف سے ہم سب آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

مسس ساگا شہر کی میئر ہیزل میکلین نے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کینیڈا سے اپنی دیرینہ دوستی کا ذکر کیا اور کہا کہ آپ کی جماعت کو کینیڈین سوسائٹی میں ایک اہم کردار ادا کرنا ہے۔ہم آپ کو زندگی کے تمام شعبوں میں اہم ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے خوش آمدید کہتے ہیں۔آپ نے کہا کہ دُنیا میں محبت، اخوّت اور انسانی ہمدردی پیدا کرنے کے لئے اور بھوک غربت اور افلاس کے خاتمہ کے لئے ہم سب کو مل جل کر کام کرنا ہوگا۔اُنہوں نے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ جماعت احمدیہ اِن مقاصد کے لئے اپنا وقت، اپنا تجربہ اور اپنا مال دے سکتی ہے اور دیتی ہے۔آپ نے کہا کہ ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہمارا ایمان ہے اور احمدی یقیناً اپنے ایمان کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔ہمیں بھی اپنی زندگیوں کو اپنے ایمان کے مطابق ڈھالنا چاہئیے۔ محترمہ موصوفہ نے تقریر ختم کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا سب سے اعلیٰ لباس ہماری روزمرہ کی مسکراہٹوں میں پنہاں ہے۔اس لئے اے احمدیو! ہمیشہ مسکراتے رہو تا کہ دُنیا بھی مسکراتی رہے۔

بریمپٹن شہر کی میئر سوزن فینل نے اپنے خطاب میں بریمپٹن کے شہر میں احمدیہ بیت کے تعمیری مراحل کا ذکر کیا اور بتایا کہ جلد ہی جماعت احمدیہ کی بیت کی تعمیر شروع ہونے والی ہے اِس سلسلہ میں میں بحیثیت میئر ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتی ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ بریمپٹن شہر کو اس بات کا فخر حاصل ہے کہ ان کا شہر بہت جلد عبادت کا ایک مرکز بن جائے گا۔جو ایمان کا ایک نشان ہوتا ہے۔

اُنہوں نے آخر پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کو کینیڈا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے کامیاب وکامران انعقاد کے موقع پر بریمپٹن شہر کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا۔

وان شہر کے میئر مائیکل ڈی بی یاسے نے کہا کہ ہمارے ہاں جہاں رنگا رنگ قومیتوں کے لوگ آباد

ہیں ان میں جماعت احمدیہ ایک محرک اور سرگرم جماعت ہے۔ آپ نے وان شہر میں ہسپتال کی تعمیر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور یقین دلایا کہ ہمارے شہر کا ہسپتال بہت جلد تعمیر ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ اِس جلسہ سے بہت سے نیک جذبات اور خیالات لے کر جائیں گے اور مجھے اُمید ہے کہ آپ وان شہر کی یادوں کو بھی اپنے ساتھ رکھیں گے۔

بچوں اور نوجوانوں کی خدمات کی صوبائی وزیر اور صوبائی ممبر پارلیمنٹ میری این چیمبرز نے کہا کہ یہ بہت خوش آئند بات ہے کہ جماعت احمدیہ اپنے بچوں کو اپنی تمام سرگرمیوں میں شامل رکھتی ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہی آپ کا سرمایہ ہیں۔ اور میں آپ کو یہی کہنا چاہتی ہوں کہ اِنہیں آپ زندگی کے تمام مراحل میں اِسی طرح شامل رکھیں جس طرح آپ اِنہیں اپنے دینی معاملات میں شامل رکھتے ہیں۔

چھوٹی صنعتوں اور سرمایہ کاری کے صوبائی وزیر ہریندر ٹھاکر نے انگریزی اور پنجابی میں خطاب کرتے ہوئے قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم اور دینی اقدار کو یکساں طور پر پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور جماعت احمدیہ سے اپیل کی کہ قرآن کریم کا گورمکھی زبان میں ترجمہ دوسرے پنجابی بھائیوں تک پہنچائیں تاکہ وہ دین حق کی خوبصورت تعلیم کو سمجھ سکیں۔

برطانیہ سے آئے ہوئے مہمان مکرم محمد ناظم غوری صاحب نمائندہ جماعت احمدیہ یوکے نے جلسہ سے مختصر خطاب کیا۔

ممبر پارلیمنٹ موریل بلانچے آٹواہ سے پہلی مرتبہ تشریف لائے۔ آپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے سامنے آٹواہ کی پارلیمنٹ کے کچھ تاثرات رکھوں گا۔ میرے خیال میں کینیڈا میں ایک ایسی اجتماعی سوسائٹی پنپ رہی ہے جسے ابھی تک دُنیا نے نہیں دیکھا، لیکن ابھی بہت سا کام ہونے والا ہے ہم ایک ایسے معاشرہ کی تعمیر کر رہے ہیں جہاں دنیا کے تمام ملکوں سے آئے ہوئے لوگ ہم آہنگی اور باہم رواداری سے ترقی کر سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اکٹھے رہنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہم ایک جیسے ہوں۔ ہمیں اِس نظریہ کے ارتقاء کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا ہے اُنہوں نے یقین دلایا کہ وہ پارلیمنٹ میں اِس اجتماعی ہم آہنگی اور باہمی انصاف کے لئے ہمیشہ ایستادہ رہیں گے۔

اختتامی اجلاس کے مہمان خصوصی عزت مآب جو وولپے تھے۔ آپ وزیر برائے سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن رہے ہیں۔ اور لبرل پارٹی آف کینیڈا کے سینئر رکن اور آئندہ پارٹی کی لیڈر شپ کے اُمیدوار اور ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ آپ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ دین حق کی اعلیٰ اقدار کی ضرورت نہ صرف انسانیت کو ہے بلکہ اِس ملک، اِس معاشرہ اور اِس نظام کو بھی ہے۔ آپ نے کہا کہ احمدیہ جماعت نے اپنی سرگرمیوں، اپنے طرز عمل اور اپنے اخلاق اور اپنی روز افزوں ترقی سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اِس ملک میں ہر قسم کے عقائد پروان چڑھ سکتے ہیں آپ نے جماعت احمدیہ کے بنیادی اصولوں کو سراہتے ہوئے بتایا کہ بہت عرصہ پہلے جس بات نے مجھے جماعت احمدیہ کی طرف متوجہ کیا وہ میرے احمدی ہمسایوں کا محبت، حسن خلق اور بھائی چارے کا سلوک تھا، جو آج بھی جماعت احمدیہ کے ہر مرد و زن میں موجود ہے۔

اپنی تقریر کے آخر میں آپ نے زور دے کر کہا کہ اگر کینیڈا کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اپنے ایمان اور عقیدہ میں پختہ ہوں۔ اگر کینیڈا کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اپنی اعلیٰ اقدار کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ اگر کینیڈا کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو محبت اور انصاف کی بنیادوں پر اپنے خاندانوں کی پرورش کرنے والے ہوں تو پھر ہمیں احمدیوں کی ضرورت ہے۔

مہمانوں کے خطابات کے بعد کینیڈا کے جھنڈے ہاتھوں میں تھمائے ہوئے سفید اور سرخ لباس زیب تن کئے ہوئے چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں نے مل کر قومی ترانہ پڑھا جس کے احترام میں تمام حاضرین جن کی تعداد پندرہ ہزار کے لگ بھگ تھی، کھڑے ہو گئے۔

قومی ترانہ کے بعد آخری تقریر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے کی۔ آپ نے ایمان اور ملک سے وفاداری کے رشتے پر خطاب کیا۔ آپ کا یہ خطاب ڈیڑھ بجے دوپہر ختم ہوا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دُعا کروائی اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد معزز مہمان ظہرانے کے لئے دوسرے ہال میں تشریف لے گئے جہاں تمام معزز مہمانوں نے جن کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ تھی کھانا تناول کیا۔

جلسہ کی تینوں دنوں کی کارروائی کو مقامی اخبارات اور ٹیلی ویژن نے نمایاں طور پر مع تصاویر پیش کیا اور مختلف انٹرویوز شائع کئے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا تیسواں جلسہ سالانہ بڑی خیر و عافیت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے تمام کارکنان کو جزائے جزیل عطا کرے جنہوں نے دن رات بڑے اخلاص، محبت ایثار اور قربانی کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ اور اسی طرح جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کی جملہ دعاؤں کا وارث بنائے اور یہ بابرکت جلسہ ہم سب کے لئے رشد و ہدایت کا موجب ہو۔ آمین۔

ہارٹ فیل کی وجوہات

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہارٹ فیل ایک اصطلاح ہے۔ جس کا مطلب ان علامات اور آثار کو بیان کرنا ہوتا ہے جو اس وقت ظاہر ہوتے ہیں۔ جب دل کی کارکردگی کمزور پڑ جاتی ہے اور وہ جسم کو مناسب مقدار میں خون پمپ نہیں کرتا۔ ہارٹ فیل کا سبب دل کے عضلات کو پہنچنے والا نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ جو عام طور پر ہارٹ اٹیک کا باعث بنتا ہے۔ اس کی کچھ اور وجوہ بھی ہوسکتی ہیں۔ جن میں طویل عرصے سے موجود ہائی بلڈ پریشر، خون کی کمی، دل کے والوز یا تھائی رائیڈ غدود کی بیماری اور غیر معمولی حالات کی وجہ سے دل کی زیادہ تیز یا زیادہ سست دھڑکن کا تسلسل شامل ہیں۔

بعض وائرس بھی ہارٹ فیل کا سبب بن سکتے ہیں۔ مغرب میں یہ ہارٹ فیل کی ایک عام وجہ ہے۔ لیکن پاکستان میں وائرل انفیکشن کی بجائے دوسرے اسباب زیادہ ہیں۔ یہ علامتیں اچانک بھی ظاہر ہوسکتی ہیں اور بتدریج بھی۔ ان کے ظاہر ہونے کی مدت کئی ہفتے یا کئی مہینے بھی ہوسکتی ہے۔ ایک مسئلہ توانائی کا ضیاع بھی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں اچھی طرح انجام نہیں دے پاتے۔ سانس پھولنا یا سانس لینے میں دشواری بھی ایک عام بات ہے۔ جب دل سے خون پمپ ہونے کی رفتار کمزور یا سست پڑ جاتی ہے تو پھیپھڑوں میں ہوا کی جگہ ایک سیال مادہ جمع ہو جاتا ہے۔ ایسا عام طور پر اس وقت ہوتا ہے۔ جب آپ ورزش کر رہے ہوں یا بستر پر سیدھے لیٹے ہوں۔ ایسی صورت میں ساتھ ہی کھانسی بھی محسوس ہوتی ہے۔ سانس لینے میں دشواری سے نیند ٹوٹ جاتی ہے اور اٹھ کر بیٹھنے یا تازہ ہوا کے لئے کھڑکی کے قریب جانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ہارٹ فیل کے مسئلے سے دوچار افراد کے ٹخنوں اور پیروں میں سوجن آ جاتی ہے۔ اس کی وجہ جسم میں نمکیات اور پانی کا ٹھہراؤ ہوتا ہے۔ ہارٹ فیل کی کیفیت کی اور بھی کئی علامات ہوسکتی ہیں۔ جن کا انحصار مسئلے کی شدت اور متعلقہ بیماری سے ہوسکتا ہے۔

اگر آپ مندرجہ بالا صورتحال یا علامتوں میں سے کوئی بھی محسوس کرتے ہیں تو آپ کو اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ سے گفتگو اور ضروری جسمانی معائنے کے بعد یہ طے کرے گا کہ آپ کو دل سے متعلق مسائل کے لئے مزید جائزے یا معائنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اس ضمن میں سب سے مفید ٹیسٹ ایکوکارڈیوگرام ہے۔ جسے ایک قسم کا الٹرا ساؤنڈ کہہ سکتے ہیں۔ اس ٹیسٹ میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی اور دل کی متحرک تصویر سامنے آ جاتی ہے اور ڈاکٹر اس کی کارکردگی کا جائزہ لے سکتا ہے۔

اس مرض کی نشاندہی ہو جانے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ قطعی مایوس ہو جائیں۔ اس کے باوجود کہ اس میں لفظ Failure موجود ہے، ایسی بے شمار مثالیں ہیں کہ لوگوں نے اس مرض کے ساتھ بھی ایک اچھی زندگی گزاری ہے۔ آپ کا ڈاکٹر ایسے طریقے اور علاج تجویز کر سکتا ہے۔ جس سے یہ مرض مزید آگے نہ بڑھے۔

اس مرض کی علامات کو طرز زندگی میں تبدیلی اور مناسب علاج کے ذریعے بڑی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں صحت کے لئے ایسی مفید غذا استعمال کرنی چاہئے۔ جس سے خون میں کولیسٹرول کی سطح کم ہو اور جسم کا وزن مناسب سطح پر رہے۔

اس کے ساتھ ہی سگریٹ نوشی ترک کر دینی چاہئے اور ڈاکٹر کے مشورے سے جسمانی ورزش کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اگر آپ ہارٹ کے مسئلے سے دوچار ہیں تو اور بھی بہت سی باتیں ہیں۔ جن کا آپ کو علم ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

سب والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے بچوں کی صحت کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھنا چاہئے۔ کسی تکلیف وغیرہ کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے اور اس کی ہدایات پر پورا عمل کرنا چاہئے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کے لئے آپ کا صحت مند ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

صور............ٹائر

صور، لبنان کا تاریخی شہر ہے اور اس کے شمال میں بحیرہ روم کے مشرقی ساحل پر ایک اور تاریخی شہر صیدا (Sidon) واقع ہے۔ یہ دونوں لبنانی شہر فینیقیوں نے آباد کئے تھے۔ صلیبی جنگوں کے دوران یورپی عیسائیوں نے ان شہروں کو برباد کر ڈالا، تاہم مولانا الطاف حسین حالی ''مسدس'' میں مسلمانوں کی کاہلی کو صور و صیدا اور بغداد و دمشق کی تباہی کا ذمے دار ٹھہراتے ہوئے کہتے ہیں۔

کیا صور و صیدا کو برباد اسی نے
بگاڑا دمشق اور بغداد اسی نے

صور انگریزی میں Tyre کہلاتا ہے اس لئے اردو مترجم اسے ''ٹائر'' ہی لکھ ڈالتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ ''ٹائر'' جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے وہ بھی انگریزی میں Tyre ہے اور انگریزی ورب Tire (تھک جانا) کو بھی اردو میں ٹائر ہی لکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ صور اور صیدا کا ذکر بائبل میں بھی آتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62327 میں سلیمہ سردار

بیوہ سردار احمد مرحوم قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع منوں آباد مرید کے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ سردار گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی ولد سردار احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود بھٹی ولد سردار احمد

مسل نمبر 62328 میں محمد نعیم اشرف

ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ فوٹو گرافر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت فوٹو گرافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر احمد وصیت نمبر 41355

مسل نمبر 62329 میں عمارہ نسیم

بنت محمد یوسف سجاد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف سجاد مربی سلسلہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ

مسل نمبر 62330 میں حسین ندیم

ولد میجر ندیم کوثر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسین ندیم گواہ شد نمبر 1 میجر ندیم کوثر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 62331 میں محسن ندیم

ولد میجر ندیم کوثر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن ندیم گواہ شد نمبر 1 میجر ندیم کوثر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 62332 میں عظمیٰ اکرم

بنت مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ اکرم گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 62333 میں نعیم احمد باجوہ

ولد رفیق احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 80 / ایکڑ واقع احمد نگر مالیتی -/40000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ زرعی اراضی 10 کنال واقع داتا زید کا مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ رہائشی مکان 2 کنال 3 مرلہ اندازاً -/6000000 روپے 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف سدھو وصیت نمبر 37600

مسل نمبر 62334 میں توقیر احمد ملک

ولد ایوب احمد ملک قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000+4000 روپے ماہوار بصورت تجارت + پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ارسلان توقیر ملک ولد توقیر احمد ملک گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ملک وصیت نمبر 37776

مسل نمبر 62335 میں ثمرہ سیف

بنت سیف اللہ قوم جٹ مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ سیف گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل مہدی خان

مسل نمبر 62336 میں عزیز احمد تھوکہ

ولد ملک منظور احمد تھوکہ قوم تھوکہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد تھوکہ

گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 انوار الحق رضوان ولد شیخ افضل حق

مسل نمبر 62337 میں عائشہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ منیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 62338 میں محمد شفیق

ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ملک ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 62339 میں شکیلہ عندلیب

زوجہ منور احمد وقار قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/33000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ پلاٹ سوا چار مرلہ واقع ٹیکسلا کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 منور احمد وقار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر رفیق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 62340 میں جمال الدین ناصر

ولد حافظ شاہ دین بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع ٹیکسلا مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مہدی خان گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد احمد خان

مسل نمبر 62341 میں عبدالرؤف

ولد چوہدری مسعود احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری مسعود احمد

مسل نمبر 62342 میں رضوانہ عشرت

زوجہ عبدالرؤف قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ عشرت گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خاوند موصیہ

مسل نمبر 62343 میں ھبۃ الحئی

بنت وسیم احمد شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 ماشے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر والد موصیہ

مسل نمبر 62344 میں سلیم احمد خالد

ولد عبدالرحمٰن شاکر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت پنشن+منافع+کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد خالد گواہ شد نمبر 1 خالد منصور ولد چوہدری منصور احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ناصر ولد چوہدری عزیز الدین

مسل نمبر 62345 میں اعجاز احمد ملک

ولد حبیب خاں ملک مرحوم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900+7600 روپے ماہوار بصورت پنشن/تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد ملک گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ملک وصیت نمبر 37776 گواہ شد نمبر 2 ارسلان توقیر ملک ولد توقیر احمد ملک

مسل نمبر 62346 میں اکرام الحق عباسی

ولد ظہور الحق عباسی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع لالہ رخ مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع I/15 اسلام آباد (ابھی قبضہ نہیں ملا)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام الحق عباسی گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مہدی خان گواہ شد نمبر 2 عمران

احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 62347 میں عمران احمد

ولد اکرام الحق عباسی قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق عباسی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 62348 میں ملک اعزاز احمد

ولد عبدالقیوم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 عثمان ریاض ولد ملک ریاض احمد ریاض

مسل نمبر 62349 میں وسیم احمد

ولد راجہ فتح نور خان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ فتح نور خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 62350 میں مشہود احمد

ولد چوہدری مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 62351 میں اظہر تنویر

ولد محمد اشرف تنویر قوم گھمن پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر تنویر گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد منور احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی

مسل نمبر 62352 میں عدنان نصیر

ولد نصیر احمد قوم باٹھ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان نصیر گواہ شد نمبر 1 محمد رضا اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شاہد وصیت نمبر 37680

مسل نمبر 62353 میں آصف محمود بٹ

ولد مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم کلیر ولد محمد اشرف کلیر گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ ولد ملک مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 62354 میں صدف افزاء

بنت مشتاق احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ 2۔ لاکٹ چاندی مالیتی -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف افزاء گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد مشتاق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ

مسل نمبر 62355 میں منظور احمد

ولد لعل دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان کچا مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 10 کنال 11 تھل ضلع جھنگ کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8954 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

مسل نمبر 62356 میں محمودہ بیگم

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی اڑھائی تولہ مالیتی -/33000 روپے۔3۔نقد رقم -/194000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10718 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منظور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 62357 میں صابرہ ستار

زوجہ محمد نثار قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے۔3۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صابرہ ستار گواہ شد نمبر 1 محمد نثار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد

مسل نمبر 62358 میں سلیمہ بیگم

زوجہ محمد اکرم بٹر پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر ولد محمد انور بٹر

مسل نمبر 62359 میں حارث رضوان

ولد ڈاکٹر رضوان صادق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث رضوان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رضوان صادق گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار احمد

مسل نمبر 62360 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ شرافت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے۔ (وصول شدہ بیس ہزار بقایا بذمہ خاوند بیس ہزار) 2۔ طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 شرافت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 62361 میں سلطےٰ خالد

زوجہ محمد اسلم خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 50 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ گھریلو سامان مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلطےٰ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم

مسل نمبر 62362 میں عبدالسلام

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ زمیندار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی -/255000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 17/ر ایکڑ مالیتی -/255000 روپے۔ 3۔ دو دوکانوں میں میرا حصہ 1/4 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین

مسل نمبر 62363 میں شریفاں بی بی

زوجہ عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین

مسل نمبر 62364 میں ودود احمد جچہ

ولد محمود احمد جچہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمود جچہ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت ٹریکٹر ٹرالی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد جچہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 62365 میں امتہ المتین

زوجہ ودود احمد جچہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمود جچہ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 62366 میں فریاد علی بندیشہ

ولد خورشید احمد قوم بندیشہ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن آباد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فریاد علی بندیشہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد بھٹی وصیت نمبر 39374

مسل نمبر 62367 میں منزہ طارق

زوجہ طارق محمود سراء قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 46 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ طارق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض سراء ولد رسول بخش مرحوم

مسل نمبر 62368 میں پروین طاہر

زوجہ عبدالرشید اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 2700 مربع فٹ واقع بخاری محلّہ سکرنڈ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین طاہر گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34700

مسل نمبر 62369 میں شفیق احمد تھہیم ایڈووکیٹ

ولد سیف علی تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ وکالت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ولد سیف علی

مسل نمبر 62370 میں شاہد محمود تھہیم

ولد محمود احمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود تھہیم گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد تھہیم

مسل نمبر 62371 میں منزہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد احمد دین

مسل نمبر 62372 میں ملک ندیم احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ملک پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہووالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان ملکیت 3 بھائی 2 بہنیں (چوتھا حصہ) مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک کلیم احمد ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی

ایسٹ انڈیا کمپنی

ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کی ایک تجارتی کمپنی تھی جس نے آہستہ آہستہ ہندوستان کے مختلف علاقوں پر ناجائز تسلط قائم کر کے ہندوستان کو ایک برطانوی نوآبادی بنانے کی راہ ہموار کی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی 22 ستمبر 1599ء کو لندن کے چند تاجروں نے قائم کی تھی۔اس کمپنی کے قیام کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان تجارتی تعلقات قائم کئے جائیں۔31 دسمبر 1599ء کو ملکہ الزبتھ اول نے اس کمپنی کو سرکاری طور پر اجازت عطا کی۔ابتداء میں کمپنی کی زیادہ تر توجہ ملایا کی طرف تھی۔مگر 1608ء میں کیپٹن ہاکنز (Capt. Hawkins) نے مغل بادشاہ جہانگیر سے سورت میں تجارتی کوٹھی قائم کرنے کی اجازت حاصل کی اور یوں برصغیر میں انگریزوں کے قدم جمنے کا آغاز ہوا۔

ابتداء میں انگریز تاجروں کو پرتگیزیوں کی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔لیکن جب 1612ء میں انگریزوں نے سورت کے قریب پرتگیزیوں کو شکست دی تو مغلوں کو انگریزوں کی قوت کا احساس ہوا اور انہوں نے مغل دربار میں ایک برطانوی سفیر کے قیام کی اجازت دے دی۔

سرطامس رو وہ پہلا سفیر تھا جو شاہ انگلستان کی طرف سے 1615ء دربار جہانگیری میں حاضر ہوا۔ اس نے بڑی دانشمندی سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے تجارتی مراعات حاصل کیں اور سورت کے علاوہ مسولی پٹم، مدراس، بالاسور اور کئی دیگر مقامات پر تجارتی کوٹھیاں قائم کرنے کی اجازت لینے میں کامیاب ہوگیا اسی دوران ولندیزیوں نے انگریزوں کو جزائر شرق الہند سے نکال باہر کیا اور یوں ہندوستان انگریزوں کی تمام تر توجہ کا مرکز بن گیا۔

1644ء میں مغل شہزادی جہاں آراء کے کامیاب علاج کرنے پر ایک انگریز ڈاکٹر باٹن نے انعام کے طور پر ایسٹ انڈیا کمپنی کو بنگال میں بلامحصول تجارت اور اسے بنگال میں مختلف مقامات پر تجارتی مراکز قائم کرنے کی اجازت مانگی۔ یہ اجازت فوراً مل گئی اور یوں بنگال میں انگریزوں کی متعدد تجارتی کوٹھیاں قائم ہوگئیں۔

1662ء میں پرتگال کے بادشاہ نے بمبئی کا شہر شاہ انگلستان جارج کو اس کی ملکہ کیتھرائن کے جہیز میں پیش کیا اور یوں یہ شہر بھی انگریزوں کے تسلط میں آ گیا۔

اورنگ زیب کے عہد میں ابتداء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا تاہم انگریزوں نے جلد ہی مصالحت کر کے کلکتہ کے مقام پر ایک کارخانہ قائم کیا۔ پھر اس کی قلعہ بندی کر کے اس کا نام فورٹ ولیم رکھا۔ اس شہر نے جو بعد میں کلکتہ کے نام سے موسوم ہوا۔ بہت جلد ترقی کی اور برصغیر میں کمپنی کا صدر مقام بن گیا۔

آہستہ آہستہ کمپنی نے مختلف علاقوں میں قدم جمانے شروع کئے اور انہیں فتح کرنا شروع کیا مغلوں کے دور زوال نے انہیں سازگار وقت اور ماحول عطا کیا یوں رفتہ رفتہ بنگال میسور اودھ تنجور سورت کرناٹک پنجاب اور سندھ انگریزوں کے تسلط میں آ گیا۔

1857ء میں ہندوستان کے باشندوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے اس تسلط سے آزادی حاصل کرنے کے لئے ایک بھرپور جنگ لڑی جو تاریخ میں ''جنگ آزادی'' کے نام سے موسوم ہوئی۔

اس جنگ آزادی میں انگریزوں کو کامیابی حاصل ہوئی۔لیکن اس کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ ہندوستان براہ راست تاج برطانیہ کے تسلط میں چلا گیا اور 1858ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا۔

کیمپ برائے فری ٹیسٹ

نورالعین مرکز عطیہ خون میں مورخہ 23 ستمبر 2006ء کو صبح 9 بجے تا ایک بجے دوپہر ایک کیمپ منعقد کیا جارہا ہے جس میں شوگر اور کولیسٹرول کے فری ٹیسٹ کئے جائیں گے۔خواتین وحضرات استفادہ کر سکتے ہیں

(ڈاکٹر عبداللہ پاشا نگران مرکز عطیہ خون)

نکاح

مکرم محمد واحد اللہ خان صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عبیداللہ خان صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نکاح کا اعلان مکرمہ منیبہ احمد صاحبہ بنت مکرم منصور احمد صاحب خاکی مرحوم آف اسلام آباد سے بعوض ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 13 ستمبر 2006ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک ربوہ میں کیا۔مکرمہ منیبہ احمد صاحبہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب خاکی مرحوم کی پوتی اور مکرم عبدالرشید صاحب کھوکھر آف گوجرانوالہ کی نواسی ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

سگریٹ کیسے بننا شروع ہوئے؟

پہلی بار سگریٹ بننا کس طرح شروع ہوئے، اس حوالے سے ایک کہانی مشہور ہے۔ 1832ء میں ترکی اور مصر کے درمیان ہونے والی جنگ کے دوران ایکر (Acre) نامی قصبہ (جواب اسرائیل میں ہے) کا محاصرہ بہت تنگ ہوگیا۔ اس زمانے میں توپیں ٹشو پیپر میں بارود لپیٹ کر چلائی جاتی تھیں۔ ایک دن ایک فوجی دفعہ دار کا حقہ اتفاق سے ٹوٹ گیا۔ جب اسے حقہ پینے کی طلب ہوئی تو اس نے ٹشو پیپر میں تھوڑا سا تمباکو بھر کر ایک سگریٹ سا بنا لیا اور اسے سلگا کر کش لگانے شروع کر دیئے۔ مصری فوج کے کمانڈر ابراہیم پاشا کو جو اس بات کا علم ہوا تو اس نے اپنے فوجیوں کے ساتھ وعدہ کیا کہ اگر وہ شہر کی فصیلوں کو توڑنے میں کامیاب ہو گئے تو جتنی مقدار میں وہ چاہیں گے انہیں ٹشو پیپر اور تمباکو دیا جائے گا۔ اس بات کے صرف دو دن بعد مصری فوج ایکر کے شہر میں داخل ہوگئی اور ان کے جرنیل نے اپنا وعدہ پورا کیا اور انہیں بڑی مقدار میں تمباکو اور ٹشو پیپر فراہم کیا۔

اس عجیب وغریب اتفاق کے بعد سگریٹ کی شکل میں تمباکو نوشی پوری دنیا میں پھیل گئی۔ 1950ء کے عشرے میں صرف امریکہ میں سگریٹ کی سالانہ کھپت چار ارب تک پہنچ گئی۔ اگر ان سگریٹوں کو ایک ساتھ جوڑ دیا جائے تو ان کی لمبائی 2 کروڑ میل بنتی ہے۔ برطانیہ میں ہر سال 20 کروڑ پاؤنڈ سے زیادہ تمباکو استعمال ہوتا ہے۔ اگر امریکہ اور برطانیہ سمیت پوری دنیا میں استعمال ہونے والے تمباکو سے ایک ہی لمبا سگریٹ بنایا جائے تو اس کی نوک کو خلا میں سورج کی تپش سے سلگایا جاسکتا ہے۔

تمباکو نوشی کی عادت پختہ کیوں ہوتی ہے؟

حالیہ برسوں سے تمباکو نوشی کی عادت پر شدت سے تنقید جاری ہے کیونکہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس عادت کے انسانی صحت پر بہت مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نکوٹین ایک ایسی دوا ہے جو آہستہ آہستہ اپنا اثر دکھاتی ہے اور تمباکو نوشی کو ایک پختہ عادت بنانے میں اس کا بہت زیادہ عمل دخل ہوتا ہے۔ جب انسانی جسم اس قسم کی دواؤں کے خلاف مزاحمت کرتا ہے تو ان دواؤں کے اثرات سے لڑنے کے لئے اپنا ایک نظام ترتیب دیتا ہے۔ جب انسانی جسم اپنا یہ نظام ترتیب دے لیتا ہے تو اسے اس کو جاری رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان باتوں کے پیش نظر تمباکو نوش ایک کے بعد دوسرے سگریٹ کی طلب محسوس کرتا ہے۔ یوں محض ایک پودا (تمباکو) انسان کے اوپر غلبہ پالیتا ہے۔

خبریں

کروڑ کا رمضان پیکج وزیراعظم شوکت عزیز نے 65 کروڑ روپے کے رمضان پیکج کا اعلان کیا ہے۔ یوٹیلیٹی سٹورز پر قیمتوں میں 5 سے 15 فیصد کمی کی جائے گی۔ قیمتوں میں رعایت 1450 اشیاء ضروریہ پر دی گئی ہے۔ آٹا 11 روپے کلو ملے گا۔ چاول، بیسن، دالوں، کھجور، کیچ اپ، مصالحوں اور دیگر آئیٹمز پر 10 فیصد کمی کی گئی ہے۔ پیکج کا نفاذ 22 ستمبر سے ہوگا۔ وزیراعظم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ وزراء اعلیٰ سستے ہفتہ وار بازار لگوائیں۔ قیمتیں چیک کریں۔ پرائس کنٹرول مجسٹریٹ گرانفروشوں کو گرفتار کر کے جرمانے کریں۔

فیصل آباد کیلئے 11۔ارب روپے کا ترقیاتی پیکج وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ فیصل آباد کو پنجاب کا دوسرا بڑا خوبصورت شہر بنانے کیلئے 11۔ ارب روپے خرچ کرینگے۔ کھڑیانوالہ کے قریب ملک کی بڑی انڈسٹریل اسٹیٹ میں 400۔ارب روپے کی سرمایہ کاری اور لاکھوں افراد کو روزگار ملے گا۔ غلام محمد آباد کے ہسپتال میں 200 بیڈز کا اضافہ کیا جائے گا۔ شہر کے گرد رنگ روڈ، سرگودھا اور کینال روڈ میں توسیع اور ملت روڈ دورویہ بنائی جائے گی۔ ایکسپو سنٹر کیلئے کمال پور کے قریب ایک ایکڑ اراضی مختص کی گئی ہے۔

مسلمانوں میں اشتعال غلط فہمی کا نتیجہ تھا پوپ بینی ڈکٹ نے ویٹی کن میں ہزاروں زائرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی میں ان کے خطاب سے متعلق عالمگیر سطح پر مسلمانوں میں اشتعال افسوسناک غلطی فہمی کا نتیجہ تھا۔ پوپ نے تمام مذاہب کے پیروکاروں، بالخصوص مسلمانوں کیلئے احترام کا اعلان کیا۔

عراق میں 23 ہلاک عراق میں دوخود کش حملوں تشدد کے واقعات اور بم دھماکوں میں 2۔امریکی فوجیوں سمیت 23۔افراد ہلاک کر دیئے گئے۔

تھائی لینڈ میں جمہوریت بحال کی جائے عالمی برادری نے تھائی لینڈ میں حکومت کا تختہ الٹنے والے فوجی کمانڈروں سے مطالبہ کیا ہے کہ جمہوریت بحال کی جائے۔ تھائی فوج کے اقتدار سنبھالنے والے سربراہ جنرل سونتھی نے کہا کہ دو ہفتوں میں عبوری آئین تیار کر کے وزیراعظم نامزد کردینگے۔ جمہوریت ایک سال میں بحال ہو گی۔ حکومتی بدانتظامی کے باعث عوامی خواہشات کو پورا کیا ہے۔ اقتدار کی خواہش نہیں۔

امداد نہیں تجارت کی ضرورت ہے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہمیں امداد کی نہیں تجارت کی ضرورت ہے انتہا پسندی اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے امریکی منڈیوں تک رسائی دی جائے۔ پاکستان میں جو کچھ ہوا وہ افغان جہاد تھا۔ پوپ بینی ڈکٹ کا بیان غیر ضروری تھا۔

درخواست دعا

مکرم سید محمد یحییٰ خضر صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم علی حسین صاحب فاروقی کا انگلینڈ میں معدے کے السر کا علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 ستمبر	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:08

فری کلینک
رمضان المبارک میں روزانہ صبح 10 بجے تا 12 بجے
ڈاکٹر مبارک احمد شریف مریضوں کا معائنہ فری کیا کرینگے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک
6213944

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء
پٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دارالصدر۔ ربوہ

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 042-6214300

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD

رمضان میں FB فائٹولیکا بیری کا استعمال
آپ کو بنائے عید پر جاذب نظر اور سمارٹ ایک ماہ کورس
-/350 روپے صرف 2 کیپسول سحری 2 افطاری
F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:212868 Res:212867
Mob: 0320-4891448
میاں اظہر احمد۔ میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
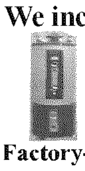
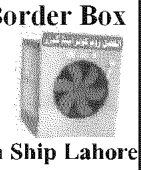
Patti Fatting are available here.
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email:alfazalrecgf@yahoo.com